آمریت' قومیت' سائنس' جمہوریت' مادہ پرستی اور شرک نے انسان کے لیے جو مسائل پیدا کیے ہیں ان پر الگ الگ ابواب میں بحث کی گئی ہے۔ اسلام نے انسان' انسان کی منزل اور انسان کے لیے مجوزہ لائحہ عمل کی وضاحت توحید' رسالت' آخرت' مواسات' احترام قانون اور شریعت کی بالادستی کے ذریعے کی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اسلامی قانون نے اپنے ماننے والوں کے لیے امن' سلامتی' عزت نفس انسانی اور عالمگیر خیرخواہی کا راستہ بھی کھول دیا ہے۔

سید صاحب کا انداز داعیانہ ہے۔ وہ دقیق مسائل کو روز مرہ مثالوں سے واضح کرتے ہیں۔ ماضی قریب میں فلسفے اور دور جدید میں سائنس نے جس طرح انسانی ذہن کو مسحور کیے رکھا ہے' اس پر بھی کلام کیا گیا ہے۔ سید صاحب کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ انسان خدائی رہنمائی سے الگ تھلگ ہو کر جو راستہ اختیار کرے گا اس میں اس کے بھٹکنے اور دوسرے انسانوں کو گمراہ کرنے کے وسیع امکانات موجود ہیں' اس لیے اسلام کے ماننے والے بھی اس کے پیش کردہ نتائج کا فہم حاصل کریں اور اس کے ساتھ ساتھ اس پیغام کی حقانیت کو بھی اقوام عالم کے سامنے پیش کریں (محمد ایوب منیر)۔

اسلام اور ذات پات' ڈاکٹر مظہر معین۔ ناشر: اوبستان' ۴۳- ریٹی گن' لاہور۔ صفحات: ۲۶۴۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

اسلام کا مزاج آفاقی ہے مگر بدقسمتی سے مرور زمانہ کے ساتھ مسلم معاشرہ بھی جاہلی تعصبات سے متاثر ہوتا چلا گیا۔ برعظیم میں ہندو سماج کے زیراثر مسلمانوں کے ہاں ذات پات کا امتیاز برتا جانے لگا۔ بیسویں صدی کی تحریکات آزادی کا ایک قابل قدر اور روشن پہلو یہ ہے کہ ان کے ذریعے مسلمانوں کے ہاں اسلامی اور ملی تشخص کا جذبہ نمایاں ہو کر سامنے آیا۔ ملی تشخص کے اسی جذبے کی بنا پر' پاکستان جیسا عظیم الشان ملک وجود میں آیا لیکن بدقسمتی سے ہندی مسلمانوں کی نفسیات میں ذات اور برادری کے تعصبات اس طرح رچ بس گئے تھے کہ یہ ملی جذبہ بھی ان تعصبات کو کلیتاً ختم نہیں کر سکا۔

گذشتہ چند برسوں میں مسلمانوں میں تعلیم کا تناسب بڑھا ہے' دینی اور اسلامی تحریکوں کے اثرات میں اضافہ ہوا ہے اور مسلمانوں کے اندر خوش حالی کے نتیجے میں حج اور عمرے کا رجحان بھی خاصا زیادہ ہو گیا ہے اور معاشرے میں ایک عمومی دین داری کی فضا بھی نظر آنے لگی ہے لیکن ان تمام قابل قدر رجحانات کے باوجود نمود و نمایش کا رجحان اور بتان رنگ و بو کا شکنجہ ہماری معاشرتی زندگی کو ابھی تک بری طرح جکڑے ہوئے ہیں۔

مصنف نے مسلم معاشرے کی اسی دکھتی رگ کو چھیڑا ہے۔ انھوں نے قرآن حکیم' سیرت رسولؐ اور